23فروری،2012

پاکستان میں پیمنٹ سسٹمز انفرااسٹرکچر میں نمو کا رجحان، اسٹیٹ بینک کی رپورٹ

رواں مالی سال (FY12) کی دوسری سہ ماہی کے دوران پاکستان میں پیمنٹ سسٹمز انفرااسٹرکچر میں نمو کا رجحان دیکھا گیا۔ یہ بات آج جاری کی گئی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پیمنٹ سسٹمز سے متعلق دوسری سہ ماہی رپورٹ میں کہی گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق اکتوبر۔دسمبر، 2011 کی سہ ماہی کے دوران ملک میں مجموعی طور پر ای بینکنگ ٹرانزیکشنز 2.6 فیصد اضافے کے ساتھ 66.96 ملین تک پہنچ گئیں۔ ان ٹرانزیکشنز کی مالیت اکتوبر۔دسمبر، 2011 کی سہ ماہی کے دوران اس سے پچھلی سہ ماہی (جولائی۔ستمبر، 2011) کے مقابلے میں 4.85 فیصد اضافے کے ساتھ 6,454 بلین روپے تک پہنچ گئی۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریئل ٹائم آن لائن برانچز (RTOB) ٹرانزیکشنز کی تعداد 3.4 فیصد اضافے کے ساتھ 20.26 ملین تک پہنچ گئی جبکہ ان ٹرانزیکشنز کی مالیت 4.8 فیصد اضافے کے ساتھ 5,968 بلین روپے تک پہنچ گئی، جو مجموعی ای بینکنگ ٹرانزیکشنز میں بالترتیب تقریباً 30 فیصد حجم اور 93 فیصد مالیت کی نمائندگی کرتی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق اکتوبر۔دسمبر، 2011 کی سہ ماہی کے دوران 1,020 مزید بینک برانچز کو ریئل ٹائم آن لائن برانچز (RTOB) میں اپ گریڈ کیا گیا جس کی بڑی وجہ سرکاری شعبے کے ایک بینک کی جانب سے بھاری سرمایہ کاری تھی۔ ملک بھر میں 9,948 بینک برانچز میں سے اب 8,905 بینک برانچز RTOB کی خدمات فراہم کررہی ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اکتوبر۔دسمبر، 2011 کی سہ ماہی کے دوران مزید 91 آٹومیٹڈ ٹیلر مشینوں (اے ٹی ایمز) کا اضافہ ہوا جس سے ملک میں اے ٹی ایمز کی مجموعی تعداد 5,409 تک پہنچ گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے ٹی ایم ٹرانزیکشنز کی تعداد 3.22 فیصد اضافے کے ساتھ 40.05 ملین تک پہنچ گئی اور ان ٹرانزیکشنز کی مالیت 8.33 فیصد اضافے کے ساتھ 383 بلین روپے تک رہی، جس کے نتیجے میں فی اے ٹی ایم ٹرانزیکشن اوسطاً مالیت 9,558 روپے رہی۔ مجموعی ای بینکنگ ٹرانزیکشنز میں اے ٹی ایم ٹرانزیکشنز کا حصہ حجم (والیوم) اور مالیت (ویلیو) کے لحاظ سے بالترتیب 59.8 فیصد اور 5.9 فیصد رہا۔

رپورٹ کے مطابق زیرغور سہ ماہی کے دوران اس سے پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں پلاسٹک کارڈز کی تعداد میں بھی 4.88 فیصد اضافہ ہوا۔ زیر غور سہ ماہی کے اختتام تک ملک میں 15.2 ملین پلاسٹک کارڈز زیر گردش تھے۔

پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) ٹرمنلز کے ذریعے ٹرانزیکشنز کا حجم 4.2 ملین اور مالیت 19.6 بلین روپے رہی جو زیرغور سہ ماہی سے پہلے کی سہ ماہی کے مقابلے میں بالترتیب 1.4 فیصد اور 8.6 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ریئل ٹائم گراس سیٹلمنٹ سسٹم (RTGS) کے ذریعے بڑی مالیت کی ادائیگیوں کا حجم 2.8 فیصد اضافے کے ساتھ 89,263 تک پہنچ گیا جبکہ ان ٹرانزیکشنز کی مالیت 21.4 فیصد اضافے کے ساتھ 30.47 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی۔ آر ٹی جی ایس ٹرانزیکشنز کا بڑا حصہ مالیت کے اعتبار سے سیکیورٹیز کے عوض سیٹلمنٹس کے ضمن میں رہا جس کے بعد انٹر بینک فنڈ ٹرانسفرز اور ملٹی لٹرل کلیئرنگ کے ذریعے ریٹیل چیکس کی سیٹلمنٹ رہی، جن کا حصہ بالترتیب 61.5 فیصد، 28.9 فیصد اور 9.6 فیصد رہا۔ ☆☆☆ //